بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سقوطِ کابل

بالآخر عصرِ حاضر کی سب سے بڑی انسانیت دشمن قوت روس نے مظلوم اور بے بس مسلم افغانستان کو اپنے شکنجۂ استبداد میں کس لیا جس خطرہ کا الارم عرصہ سے ملتِ مسلمہ کو جھنجھوڑ رہا تھا وہ خطرہ نمودار ہو کر رہا اور حضرت عثمانؓ کے عہد کا کابل، صحابہ کرامؓ کا مفتوحہ افغانستان اس دور کے عظیم غاصب مذہب دشمن خدا بیزار روس کے پنجۂ ظلم میں آگیا۔ فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

ایہا النفس اجملی جزعاً　　فانّ ما تحذرین قد وقع

اس ظلم و عدوان پر جزع فزع کا موقعہ نہیں نہ زبان و قلم کو یارائے سخن ہے۔ طولانی تقریریں بہت ہو چکی ہیں قلم کی جولانیوں اور تحریر و ادب کی بوقلمونیوں سے بھی عالم اسلام شکم سیر ہو چکا ہے۔ علم و دانش کی فراوانی تحلیل و تجزیہ کی بھرمار، مذاکرات اور کانفرنسوں کی عیاشی پر جوش بیانات کے ہنگامے ان سب باتوں سے مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ اب وقت عمل کا ہے عمل اور صرف عمل سعی پیہم اور جہادِ مسلسل۔ طوفان برّصغیر کے آہنی اور فولادی دروں سے ٹکرا رہا ہے۔ خلیج عرب کی عصمت خطرہ میں ہے۔ حرمین الشریفین کی عظمت گستاخ نگاہوں کی زد میں ہے۔ مملکتِ اسلامیہ پاکستان زیرِ کمان ہے۔ اور عالمِ عرب ظالم صیادّ کی کمند میں، کیا ایسے وقت میں بھی ہم جیسے علم و عمل کے تہی دامنوں کے تبصروں اور اداریوں کا موقعہ ہے۔ کاش! یہ قلم ٹوٹ چکا ہوتا اور یہ ہاتھ شل ہو چکے ہوتے کہ اس قیامتِ کبریٰ کے بعد تو یہ لایعنی شغل جاری نہ رکھا جاتا۔ یالیتنی متّ قبل ھذا وکنت نسیاً منسیا۔

وہ دیکھو بخارا اور سمرقند کی تاریخ اب کابل و ہرات میں دہرائی جا رہی ہے۔ قندھار و بلخ کے پرعظمت مینار جھک جھک کر ملتِ مسلمہ کو پکار رہے ہیں۔ علماء و مشائخ ایک ایک کر کے تہ تیغ ہو رہے ہیں۔ مدارس و خانقاہیں روسی افواج کی اصطبل بن چکی ہیں۔ بت شکن محمودؒ کی قبر مسمار ہونے کو ہے۔ سڑکیں معصوم مسلمانوں کے خون سے لالہ زار ہیں۔ مہاجرین کے لٹے پٹے قافلے تسبیح کے بکھرے ہوئے دانوں کی طرح صحراؤں میں بھٹک رہے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی دین کی آن اور ملت کی شان پر نثار ہونے والے غیور افغان مجاہدین بھی تو ہیں جو اس صدی میں فدائیت و ایثار، قربانی اور جہد و جہاد کا سب سے روشن باب　اپنے خون سے رقم کر رہے ہیں۔ کہ چودھویں صدی کی کتاب زندگی کا آخری ورق بدر و حنین اور تبوک و یرموک کی عکاسی سے کیوں محروم رہے —— من المومنین رجالٌ صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ۔ فمنھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر۔ (صدق اللہ العظیم)

حق بحقدار رسید | برّصغیر کے علمی و دینی حلقوں کیلئے یہ خبر عظیم الشان مسرتوں کا باعث بنی کہ سعودی عرب